روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
CPL 61
213029
جمعرات 7- جنوری 1999ء - 18 رمضان 1419 ہجری - 7 صلح 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 6

روزہ ڈھال ہے

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

روزہ ڈھال ہے اس لئے روزہ دار نہ تو بیہودہ باتیں کرے نہ جہالت کے کام کرے اور اگر کوئی شخص اس سے لڑے یا گالیاں دے تو وہ دو دفعہ کہے/میں تو روزہ دار ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جس طرح بہت دھوپ کے ساتھ آسمان پر بادل جمع ہو جاتے ہیں اور بارش کا وقت آ جاتا ہے۔ ایسا ہی انسان کی دعائیں ایک حرارت ایمانی پیدا کرتی ہیں اور پھر کام بن جاتا ہے۔ نماز وہ ہے جس میں سوزش اور گدازش کے ساتھ اور آداب کے ساتھ انسان خدا کے حضور میں کھڑا ہوتا ہے۔ جب انسان بندہ ہو کر لاپرواہی کرتا ہے تو خدا کی ذات بھی غنی ہے۔ ہر ایک امت اس وقت تک قائم رہتی ہے جب تک اس میں توجہ الی اللہ قائم رہتی ہے۔ ایمان کی جڑ بھی نماز ہے۔ بعض بیوقوف کہتے ہیں کہ خدا کو ہماری نمازوں کی کیا حاجت ہے۔ اے نادانو! خدا کو حاجت نہیں مگر تم کو تو حاجت ہے کہ خداتعالیٰ تمہاری طرف توجہ کرے۔ خدا کی توجہ سے بگڑے ہوئے کام سب درست ہو جاتے ہیں۔ نماز ہزاروں خطاؤں کو دور کر دیتی ہے اور ذریعہ حصول قرب الٰہی ہے۔

روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں۔ روزے کا زور جسم پر ہے اور نماز کا زور روح پر ہے۔ نماز سے ایک سوز و گداز پیدا ہوتا ہے۔ اس واسطے وہ افضل ہے۔ روزے سے کشوف پیدا ہوتے ہیں مگر یہ کیفیت بعض دفعہ جوگیوں میں بھی پیدا ہو سکتی ہے لیکن روحانی گدازش جو دعاؤں سے پیدا ہوتی ہے۔ اس میں کوئی شامل نہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 292-293)

اموال میں برکت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے سال نو کے موقعہ پر مالی قربانی کے بارے میں فرمایا۔

"مسیح موعود...... نے اس نکتے کو جو بیان فرمایا ہے اس میں اعمال صالحہ کے ساتھ چندے بھی شامل ہیں وہ بھی لوٹائے جائیں گے اور انکی قبولیت کا فائدہ تمہیں من حیث الجماعت پہنچے گا۔ اور ان چندوں سے جماعت کے نفوس اور اموال میں بہت برکت پڑے گی اور جو تمہاری تمنائیں ہیں کہ تم دنیا میں آخری فتح حاصل کرو۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ 2- جنوری 98ء)

(ناظم مال وقف جدید)

روزہ کی جزاء خود اللہ تعالیٰ کی ذات ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

رسول کریم ﷺ نے ایک دفعہ فرمایا۔ روزہ یہ نہیں کہ انسان اپنا منہ کھانے پینے سے بند رکھے بلکہ روزہ یہ ہے کہ تو لغو باتیں بھی نہ کرے۔ پس روزہ دار کے لئے بیہودہ باتوں سے بچنا لڑائی جھگڑے سے بچنا اور اسی طرح کی اور لغو باتوں سے پرہیز کرنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ اس طرح کم بولنا بھی رمضان میں آگیا۔ گویا کم کھانا۔ کم بولنا۔ کم سونا اور جنسی تعلقات کم کرنا یہ چاروں باتیں رمضان میں آگئیں۔ اور یہ چاروں چیزیں نہایت ہی اہم ہیں۔ اور انسانی زندگی کا ان سے گہرا تعلق ہے۔ پس جب ایک روزہ دار ان چاروں آرام و آسائش کے سامانوں میں کمی کرتا ہے تو اس میں مشقت برداشت کرنے کی عادت پیدا ہو جاتی ہے اور وہ زندگی کے ہر دور میں مشکلات کا مردانہ وار مقابلہ کرتا اور کامیابی حاصل کرتا ہے۔

پھر لعلکم تتقون میں ایک اور فائدہ یہ بتایا کہ روزہ رکھنے والا برائیوں اور بدیوں سے بچ جاتا ہے۔ اور یہ غرض اس طرح پوری ہوتی ہے کہ دنیا سے انقطاع کی وجہ سے انسان کی روحانی نظر تیز ہو جاتی ہے اور وہ ان عیوب کو دیکھ لیتا ہے جو اسے پہلے نظر نہ آتے تھے۔ اسی طرح گناہوں سے انسان اس طرح بھی بچ جاتا ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے۔ روزہ اس چیز کا نام نہیں کہ کوئی شخص اپنا منہ بند رکھے اور سارا دن نہ کچھ کھائے اور نہ پیئے بلکہ روزہ یہ ہے کہ مونہہ کو کھانے پینے سے ہی نہ روکا جائے بلکہ اسے ہر روحانی نقصان دہ اور ضرر رساں چیز سے بھی بچایا جائے نہ جھوٹ بولا جائے۔ نہ گالیاں دی جائیں۔ نہ غیبت کی جائے۔ نہ جھگڑا کیا جائے۔ اب دیکھو زبان پر قابو رکھنے کا حکم تو ہمیشہ کے لئے ہے۔ لیکن روزہ دار خاص طور پر اپنی زبان پر قابو رکھتا ہے۔ کیونکہ اگر وہ ایسا نہ کرے تو اس کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اور اگر کوئی شخص ایک مہینہ تک اپنی زبان پر قابو رکھتا ہے تو یہ امر باقی گیارہ مہینوں میں بھی اس کے لئے حفاظت کا ایک ذریعہ بن جاتا ہے۔ اور اس طرح روزہ اسے ہمیشہ کے لئے گناہوں سے بچا لیتا ہے۔

پھر لعلکم تتقون میں روزوں کا ایک اور فائدہ یہ بتایا گیا ہے کہ اس کے نتیجہ میں تقویٰ پر ثبات قدم حاصل ہوتا ہے اور انسان کو روحانیت کے اعلیٰ مدارج حاصل ہوتے ہیں۔ چنانچہ روزوں کے نتیجہ میں صرف امراء ہی اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل نہیں کرتے بلکہ غرباء بھی اپنے اندر ایک نیا روحانی انقلاب محسوس کرتے ہیں۔ اور وہ بھی اللہ تعالیٰ کے وصال سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ غرباء بیچارے سارا سال تنگی سے گذارہ کرتے ہیں۔ اور بعض دفعہ انہیں کئی کئی فاقے بھی آ جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے رمضان کے ذریعہ انہیں توجہ دلائی ہے کہ وہ ان فاقوں سے بھی ثواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے لئے فاقوں کا اتنا بڑا ثواب ہے کہ حدیث میں آتا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا الصوم لی و انا اجزی بہ۔ یعنی ساری نیکیوں کے فوائد اور ثواب الگ الگ ہیں لیکن روزہ کی جزاء خود میری ذات ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے ملنے کے بعد انسان کو اور کیا چاہیئے۔ غرض روزوں کے ذریعہ غرباء کو یہ نکتہ بتایا گیا ہے کہ ان تنگیوں پر بھی اگر وہ بے صبر اور ناشکرے نہ ہوں اور حرف شکایت زبان پر نہ لائیں جیسا کہ بعض نادان کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہمیں خدا تعالیٰ نے کیا دیا ہے کہ نمازیں پڑھیں اور روزے رکھیں تو یہی فاقے ان کے لئے نیکیاں بن جائیں گی۔ اور ان کا بدلہ خود خدا تعالیٰ ہو جائے گا۔ پس اللہ تعالیٰ نے روزوں کو غرباء کے لئے تسکین کا موجب بنایا ہے تاکہ وہ مایوس نہ ہوں اور یہ نہ کہیں کہ ہماری فقر و فاقہ کی زندگی کس کام کی۔ اللہ تعالیٰ نے روزہ میں انہیں یہ گر بتایا ہے کہ اگر وہ فقر و فاقہ کی زندگی کو خدا تعالیٰ کی رضاء کے مطابق گزاریں تو یہی انہیں خدا تعالیٰ سے ملا سکتی ہے۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 377)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ۔ ربوہ
قیمت 2-50 روپے

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت

عالمِ روحانی کے لعل وجواہر نمبر 42

عدیم المثال اخوت وشفقت

...غ تیمور صاحب ایم اے نے ایک بار اپنے ایک فاضلانہ لیکچر میں یہ واقعہ سنایا کہ:۔

"مولوی نورالدین صاحب قادیان میں جب نئے نئے آئے تھے تو آپ کو کچھ روپے کی ضرورت پیش آئی۔ آپ نے حضرت مرزا صاحب سے تین سو روپیہ منگوایا اور پھر چند روز بعد جب آپ کے پاس روپیہ آگیا تو واپس کردیا۔ مرزا صاحب کو جب پتہ لگا تو آپ نے وہ روپیہ واپس کردیا لکھا' کہ میں ساہوکار نہیں ہوں جو ادھار روپے قرض دوں میں تو یہ سمجھا تھا

کہ میرا مال آپ کا ہے اور آپ کا مال میرا ہے"

(اخبار بدر 30۔ نومبر 1911ء صفحہ 11)

شرک سے بیزاری کا اعلان عام

حضرت میاں ایوب احمد صاحب سگنیل خوشاب کی ایک اہم روایت:۔

"میری والدہ صاحبہ چونکہ حضرت صاحب کے ساتھ حسن عقیدت بہت رکھتی ہیں ایک دفعہ حضور سے وداعی اجازت حاصل کرکے ان کے قدموں میں گر پڑیں یہ بات حضرت صاحب کو بہت ناگوار ہوئی' فرمایا

"توبہ میں تو عاجز انسان ہوں"

(اخبار بدر 9۔ نومبر 1911ء صفحہ 3)

مشکلات قرآن کے حل کا ایک گر

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی تقریر جلسہ سالانہ 1912ء کا ایک اقتباس:۔

"ایک وقت میں نے حضرت مرزا صاحب سے دریافت کیا تھا کہ مقابلہ کے وقت قرآن کے بعض مشکلات ہوتے ہیں ان کا کیا کیا جائے؟ کہنے لگے تم نے کیا سوچا میں نے کہا یا تو ان کا ذکر ہی چھوڑ دیا جائے یا الزامی جواب دے کر ٹال دیا جائے۔ ہنس کر کہنے لگے کہ جو بات خود نہیں مانتے دوسروں کو کیوں منواتے ہو۔ پھر فرمایا ہم تم کو ایک گر بتائیں جو سوالات تم کو نہیں آتے ان کو خوشخط لکھ کر جہاں تمہارا زیادہ گذر ہے وہاں لٹکا دو تا کہ بار بار ان پر نظر پڑے۔ خدائے تعالیٰ خود ہی سمجھا دے گا میں نے اس کا مطلب صوفیانہ رنگ میں لے لیا

کہ دل میں لٹکاتے ہیں یعنی ان سوالات کا ہر وقت تصور رکھیں گے۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے اس قسم کے سب سوالات سمجھادئے

جو میری تصانیف میں موجود ہیں"

(اخبار بدر 13۔ مارچ 1913ء صفحہ 12)

ایک مجذوب کا نعرۂ حق

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی کا بیان ہے

"ایک دفعہ جب حضرت مسیح موعود کپورتھلہ آئے تو یہاں ایک مجذوب فقیر پھرا کرتے تھے۔ اللہ الصمد اللہ الصمد ان کی صدا تھی۔ وہ کچھ بتاشے لے کر حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے حضور کو سلام کرتے ہوئے آپ کے آگے جھک گئے تو حضرت نے ان کی پیٹھ پر ہاتھ رکھا اور وہ خوش ہو کے چلے گئے اور جو لوگ حضرت کی مخالفت کرتے تھے ان کو کہنے لگے کہ یہ شخص تو

فوج پلٹن رسالے اور سامان حرب لے کر آیا ہے تم ایسے بے وقوف ہو کہ چارپائیوں کی لکڑیاں لے کر بے ترتیبی کے ساتھ اس کے مقابلہ میں شوروغل مچاتے ہو"

(بدر 24۔ جولائی 1913ء صفحہ 2)

آخری لمحات میں پیغام حق

حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے جلسہ سالانہ 1912ء کے موقع پر سنایا کہ آخری دن (25۔ مئی 1908ء) حضرت مسیح موعود نے "پیغام صلح" کا مضمون ختم کیا تو فرمایا کہ آج ہم نے اپنا کام ختم کیا۔ عصر کی نماز میں ایک صاحب نے مباحثہ کا رنگ اختیار کیا۔ آپ اسے بہت سمجھاتے رہے جب اس نے بہت ضد کی تو بالآخر فرمایا "ہم تو اپنا کام پورا کرچکے ہیں اب تم جاؤ جو تمہارا جی چاہے کرتے پھرو"

ہمارا کام تھا وعظ و منادی
سو ہم سب کر چکے واللہ ہادی

(بدر 11۔ دسمبر 1913ء ص 10)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دعاؤں کا مہینہ ہے دعا کیجئے

افضالِ خدا لیکر پھر ماہِ صیام آیا
خوش بخت وہ انسان ہے جس نے رمضاں پایا

اے احمدیو اٹھو لگ جاؤ دعاؤں میں
دُور امن کا ہو پیدا دنیا کی فضاؤں میں

یہ دن ہیں دعاؤں کے راتیں ہیں دعاؤں کی
تم بیخ کنی کر دو ظلموں کی جفاؤں کی

اللہ سے یہ مانگو دنیا کو ہدایت دے
انسان کو انساں کا پھر دردِ محبت دے

ہو دُور زمانہ سے یہ دَور جہالت کا
دنیا پہ مسلط ہو پھر نور سعادت کا

مٹ جائیں زمانہ سے یہ شرک کے سب دھندے
جو کفر کے بندے ہیں اللہ کے ہوں بندے

وہ دل نہ رہیں جن میں شیطان پرستی ہو
جو بستی ہو دنیا میں ایمان کی بستی ہو

ہو اس کی دعاؤں سے دنیا کو اماں حاصل
ہو اسکی اطاعت سے ایمان ہر اک کامل

اس دور خلافت میں یہ وقت بھی آپہنچے
ہر گوشۂ عالَم میں پیغامِ خدا پہنچے

توحید تیری یارب دنیا میں فروزاں ہو
یہ جتنے مربّی ہیں تو ان کا نگہباں ہو

حضرت مولانا ذوالفقار علی خان صاحب گوہر

روحانی لوگ ریاء نہیں کرتے

جو لوگ اس بات پر ایمان لاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سمیع اور بصیر ہے وہ ان باتوں کی پروا نہیں کرتے۔ انہیں اس بات کی غرض ہی نہیں ہوتی کہ ان کے دیئے ہوئے مال کا ذکر بھی کرے۔ دنیا مزرعہ آخرت ہے یعنی آخرت کی کھیتی ہے۔ جو کچھ بنانا ہے اسی دنیا میں بناؤ جو شخص روحانی مال' دولت اور جائیداد یہاں جمع کرے گا وہ خوشحال ہوگا۔ ورنہ یہاں سے خالی ہاتھ جانا ہوگا اور بڑے عذاب میں مبتلا ہونا پڑے گا۔ اس وقت نہ مال کام آئے گا نہ اولاد اور نہ دوسرے عزیز جن کے لئے دین کے پہلو کو چھوڑا تھا۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 667)

عبدالسمیع خان

خلافتِ احمدیہ سے تعلق کاٹنے والے کا خدا سے تعلق کٹ جائے گا

عالمی درس قرآن اور خلافت رابعہ

7- جنوری کو کی جانے والی ایک پیشگوئی اور اس کا ظہور

بیت اقصیٰ قادیان میں پہلی دفعہ 7 جنوری 1938ء کو لاؤڈ سپیکر لگا۔ حضرت مصلح موعود نے اس دن خطبہ جمعہ میں فرمایا۔

”اب وہ دن دور نہیں کہ ایک شخص اپنی جگہ پر بیٹھا ہوا ساری دنیا میں درس و تدریس پر قادر ہو گا۔ ابھی ہمارے حالات ہمیں اس بات کی اجازت نہیں دیتے‘ ابھی ہمارے پاس کافی سرمایہ نہیں اور ابھی علمی دقتیں بھی ہمارے راستے میں حائل ہیں۔ لیکن اگر یہ تمام دقتیں دور ہو جائیں اور جس رنگ میں اللہ تعالیٰ ہمیں ترقی دے رہا ہے اور جس سرعت سے ترقی دے رہا ہے اس کو دیکھتے ہوئے سمجھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے قریب زمانے میں ہی یہ تمام دقتیں دور ہو جائیں گی تو بالکل ممکن ہے کہ قادیان میں قرآن اور حدیث کا درس دیا جا رہا ہو اور جاوا کے لوگ اور امریکہ کے لوگ اور انگلستان کے لوگ اور فرانس کے لوگ اور جرمنی کے لوگ اور آسٹریلیا کے لوگ اور ہنگری کے لوگ اور عرب کے لوگ اور مصر کے لوگ اور ایران کے لوگ اور اسی طرح تمام ممالک کے لوگ اپنی اپنی جگہ وائرلیس سیٹ لئے ہوئے وہ درس سن رہے ہوں۔ یہ نظارہ کیا ہی شاندار نظارہ ہو گا اور کتنے ہی عالیشان انقلاب کی یہ تمہید ہو گی کہ جس کا تصور کر کے بھی آج ہمارے دل مسرت و انبساط سے لبریز ہو جاتے ہیں۔

(روزنامہ الفضل قادیان 13 جنوری 1938ء)

خلافت رابعہ میں ظہور

1995ء کے عالمی درس قرآن کے ایام میں الفضل کے مطالعہ کے دوران حضرت مصلح موعود کا یہ ارشاد خاکسار کے علم میں آیا تو اسے حضور کی خدمت میں بھجوانے کی توفیق ملی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 19 فروری 95ء کو عالمی درس قرآن میں خلافت احمدیہ کی آسمانی نصرت اور تائید کے ضمن میں یہ پیشگوئی بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

”اب میں آپ کو بتاتا ہوں دیکھیں حضرت مصلح موعود کی پیشگوئی یہ اس موقعے کے لئے استعمال ہو سکتی تھی‘ بہت عمدہ بات تھی مجھے تو خیال نہیں گیا مگر عبدالسمیع خان صاحب ربوہ نے اس عالمی درس سے متاثر ہو کر ایک پیشگوئی بھجوائی ہے جو اس بات کی موید ہے بڑی کھلی کھلی موید ہے جو میں بیان کر رہا ہوں کہ اگر آپ نے ایک خلیفہ کی بیعت کی ہے تو درست کی ہے اس خلیفہ کو خدا نے مقرر فرمایا ہے وہ کمزور ہو ناکارہ ہو خدا اپنے تقرر کی غیرت رکھتا ہے اور حفاظت فرماتا ہے اور اس کے مخالفین کو ضرور نامراد کیا کرتا ہے پس ہر وہ اختلاف جو مخالفت سے اگا ہے وہ اس پودے کی طرح ہے اجتثت من فوق الارض مالھا من قرار (ابراہیم۔27) اسے تو ضرور اکھاڑا جائے گا وہ شجرہ خبیثہ ہے اس کو قرار نہیں ملے گا۔ یہ میں بتا دیتا ہوں Warning کے طور پر۔ لیکن سچے پاک اختلاف جو کثرت سے مجھے ملتے ہیں ان کے خلاف کوئی رد عمل نہیں ہے ہرگز نعوذباللہ من ذلک نہ کسی ایک معین شخص کے متعلق میں اعلان کر رہا ہوں کہ وہ منافق ہے ہرگز نہیں۔ وہ اپنا حال مجھ سے بہتر جانتے ہیں۔ اصول میں نے بتا دیا ہے‘ سمجھا دیا کہ کس طرح پہچانتے ہیں پھر ان کا معاملہ اور خدا کا معاملہ ہے پھر میں بیچ میں سے ایک طرف ہٹ جاؤں گا۔

حیران کن پیشگوئی

یہ سنئے! (بیت) اقصیٰ قادیان میں پہلی دفعہ سات جنوری 1938ء کو لاؤڈ سپیکر لگا۔ 1938ء کو سات جنوری کو لاؤڈ سپیکر لگتا ہے اور یہ اتنا بڑا واقعہ ہے اس زمانے کے لحاظ سے کہ حضرت مصلح موعود اس پہ خطبہ دیتے ہیں اور اس وقت میں دس سال کا تھا 28ء میں پیدا ہوا ہوں آخر پر۔ تو اس وقت وہ خطبے میں فرما رہے ہیں ”اب وہ دن دور نہیں کہ ایک شخص اپنی جگہ پر بیٹھا ہوا ساری دنیا میں درس و تدریس پر قادر ہو سکے گا۔“

اب بتائیں کہ میرے جیسے جاہل نادان بچے کا وہاں موجود ہونا کوئی تصور بھی کر سکتا تھا کہ یہ وہ لڑکا ہو گا جو اٹھے گا اور اس پیشگوئی کا مصداق بنے گا۔ فرماتے ہیں۔

”ابھی ہمارے حالات ہمیں اس بات کی اجازت نہیں دیتے۔ ابھی ہمارے پاس کافی سرمایہ نہیں اور ابھی علمی دقتیں بھی ہمارے راستے میں حائل ہیں لیکن اگر یہ تمام دقتیں دور ہو جائیں اور جس رنگ میں اللہ تعالیٰ ہمیں ترقی دے رہا ہے اور جس سرعت سے ترقی دے رہا ہے اس کو دیکھتے ہوئے سمجھ لینا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے قریب زمانے میں ہی یہ تمام دقتیں دور ہو جائیں گی تو بالکل ممکن ہے کہ قادیان میں قرآن اور حدیث کا درس دیا جا رہا ہو اور جاوا کے لوگ اور امریکہ کے لوگ اور انگلستان کے لوگ اور فرانس کے لوگ اور جرمنی کے لوگ اور آسٹریلیا کے لوگ اور ہنگری کے لوگ اور عرب کے لوگ اور مصر کے لوگ اور ایران کے لوگ اور اسی طرح تمام ممالک کے لوگ اپنی اپنی جگہ وائرلیس کے سیٹ لئے ہوئے وہ درس سن رہے ہوں۔“

ادب اختیار کرو

اس طرح خدا اپنے نشان ظاہر کرتا ہے پھر کیوں شکوک اور وہموں میں مبتلا ہو کر تم اپنی عاقبت کے درپے ہوتے ہو لیکن اگر خالص ہو اپنے عہد بیعت میں‘ اور خدا کی تائیدیں تمہیں یقین دلا رہی ہیں کہ یہ درست فیصلہ تھا بیعت کا تو پھر اپنے طرز عمل میں وہ ادب اختیار کرو جو لازم ہے۔ میرے جیسے کمزور انسان کے لئے نہیں بلکہ نفخ روح کے تقاضے کی وجہ سے کیونکہ جس خلیفہ کو خدا بناتا ہے جو اس کے مسند پر بیٹھتا ہے وہ اسی نفخ روح سے برکت پاتا ہے۔ نئی نفخ روح اس پر نہیں ہے لیکن اسی نفخ روح سے برکت پاتا ہے اس لئے اس مقام کو کبھی نظر سے نہیں ہٹانا اور ذاتی طور پر جو میں اپنے آپ کو سمجھتا ہوں مجھے بہتر پتہ ہے‘ میں نہایت ناکارہ انسان ہوں‘ علمی لحاظ سے کمزور بسا اوقات اتنی غلطیاں کرتا ہوں کہ سارے خلفاء نے مل کر جو ظاہری علم کی غلطیاں ہیں میں پھر بتا رہا ہوں ظاہری علوم کی وہ اتنی ان کی نہیں ہوں گی جتنی میں اکیلا ہی کر چکا ہوں اب تک‘ پھر بھی اللہ برداشت فرما رہا ہے وہ جانتا ہے کہ یہ غلطیاں بشری کمزوریاں ہیں‘ بچپن کی غلط Schooling کے نتیجے میں۔ میری تربیت اللہ اور طرح فرما رہا تھا سکول کے وہ پڑھنے والے مولوی بن رہے تھے وہ اور طرح بن رہے تھے‘ ظاہری علوم پہ جو انہیں دسترس ہوئی وہ مجھے نصیب نہیں ہوئی میں جانتا ہوں مگر اگر وہ ہوتی تو یہ نہ ہوتا جو اب نصیب ہے اس لئے جن تقاضوں کے پیش نظر اللہ مجھے تیار کر رہا تھا ان میں ان غلطیوں کا شامل ہونا ایک لازمی حصہ ہے اس لئے ان سے کوئی غلط نتیجہ نہ نکالیں مگر خدا کی تائید بہرحال میرے ساتھ ہے رہے گی اور ہر خلیفہ کے ساتھ ہے جب تک مسیح موعود کے اعلیٰ مقاصد پورے نہیں ہوتے اسی طرح جاری رہے گی اور جو شخص اس سے تعلق کاٹ لے گا اس کا خدا سے تعلق کاٹا جائے گا۔ اس بات میں کوئی شک نہیں ہے۔ اللہ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ اپنے وفا کے تقاضوں کو کماحقہ ادا کریں۔

خدا کی تائید چمکتی ہے

اور ایک اور لطیف بات جو عبدالسمیع خان صاحب نے اس میں بیان کی ہے یہ بیان ہے کہ عجیب اللہ کی شان ہے کہ سات جنوری 1938ء کو حضرت مصلح موعود یہ پیشگوئی کر رہے ہیں اور ماریشس سے اس عالمی پروگرام کے آغاز کا آپ نے اعلان کیا ہے۔ سات جنوری کے متعلق بتایا تھا کہ سات جنوری سے یہ عالمی پروگرام جو ٹیلی ویژن کے ذریعے تمام عالم کو مربوط کرنے کا انتظام ہے یہ شروع ہو جائے گا۔ تو عین اسی دن یہ پیشگوئی پوری ہوتی ہے اور اللہ کی شان دیکھیں۔ میں تو نکما سا کھلنڈرا سا لڑکا تھا وہاں بیٹھا ہوتا تھا اپنے کپڑوں کا بھی ہوش نہیں تھا.... تو لوگ مجھے دیکھ کے ہنسا کرتے تھے یہ کس قسم کے بے ہودہ لباس میں پھرتا ہے لیکن اللہ کی شان ہے جس کو چاہے جو بنا دے اور اس کی تائید پھر ایسی کرتا ہے کہ اس کو پھر کسی دلیل کی ضرورت نہیں رہتی وہ آسمان پر چمکتی ہے....... اپنی ذات کو مرکزی نقطہ بنانے کے طور پر پیش نہیں کر رہا محض بعض لوگوں کے شکوک دور کرنے کی خاطر بتا رہا ہوں کہ اس الٰہی منصوبے میں جو اول اور آخر طور پر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی خاطر بنایا گیا تھا اور مسیح موعود کے زمانے میں اس کا ظہور مقدر تھا اس عاجز کو اس کا ایک معمولی ذریعہ بنایا گیا ہے۔ اس لئے یہ سعادت بھی کوئی کم سعادت نہیں ہے۔“

یا الٰہی! تیرا فرقاں ہے کہ اِک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا

سب جہاں چھان چکے ساری دکانیں دیکھیں
مئے عرفاں کا یہی ایک ہی شیشہ نکلا

کس سے اس نُور کی ممکن ہو جہاں میں تشبیہ
وہ تو ہر بات میں ہر وصف میں یکتا نکلا

درثمین

7-جنوری 99ء کو ایم ٹی اے کی عمر 5 سال ہو گئی

روحانی مائدہ

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگراموں کا تعارف

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل ایک بین الاقوامی سیٹلائٹ چینل ہے جو پاکستان میں سی بینڈ پر چوبیس گھنٹے مسلسل دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ اپنی نشریات Intelsat-703 سے 57/ Degree-East پر نشر کرتا ہے۔ اس کی Polarity LHC (لیفٹ ہینڈ سرکولر) ہے۔ اس کی ویڈیو فریکوئنسی 975 اور آڈیو فریکوئنسی 6.50 MHZ اردو زبان کے لئے ہے۔

یہ ایک مکمل مذہبی معاشرتی سماجی اور تفریحی چینل ہے۔ اس کا باقاعدہ قیام 7-جنوری 1994ء کو عمل میں آیا۔ یہ اپنے قیام کے پانچ سال پورے کر رہا ہے۔ اس پر آنے والے مختلف پروگراموں کا خاکہ پیش خدمت ہے۔

خطبات جمعۃ المبارک

ایم ٹی اے کا سب سے اہم پروگرام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور اور ایمان افروز خطبات جمعۃ المبارک ہوتے ہیں۔ جماعت کے مرد و زن، بچے بوڑھے سبھی ہفتہ بھر اس کے منتظر ہوتے ہیں۔ انگریزی، ڈچ، عربی، فرانسیسی، جرمن، روسی اور ترکی زبانوں میں اس کا ترجمہ ساتھ ساتھ نشر ہوتا ہے۔ بنگالی سندھی پشتو اور سرائیکی میں اس کے تراجم بعد میں نشر ہوتے ہیں۔

قرآن مجید کی تلاوت اور ترجمہ
دنیا کی مختلف زبانوں میں

احمدیہ ٹیلی ویژن سے روزانہ نہایت دل نشین آواز اور صحیح تلفظ کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت پیش کی جاتی ہے۔

فی الحال اس کے ساتھ ساتھ اردو انگریزی، سندھی، بنگلہ، جرمن اور نارویجین زبانوں میں ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے تاہم وقت کے ساتھ ایم ٹی اے دنیا کی تمام اہم زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ رمضان المبارک کے دوران تو ایک مستقل آڈیو چینل تلاوت قرآن کریم کے لئے وقف ہو جاتا ہے۔ جہاں سے چوبیس گھنٹے مسلسل تلاوت قرآن کریم جاری رہتی ہے۔

ترجمۃ القرآن کلاس

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنفس نفیس ہفتے میں دو دن باقاعدہ قرآن کریم کا ترجمہ اور اس کی مختصر تفسیر انتہائی دل نشین انداز میں سکھانے کا اہتمام فرماتے ہیں اس پروگرام کا ترجمہ دنیا کی بڑی بڑی زبانوں میں براہ راست ہوتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح کا
خصوصی درس القرآن

امام جماعت احمدیہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گزشتہ چھ سالوں سے رمضان کے بابرکت ایام میں (سوائے جمعۃ المبارک کے) روزانہ قرآن کریم کا نہایت تفصیلی پر معارف درس ارشاد فرماتے ہیں اس درس کا عربی، ترکی، انگریزی، فرانسیسی، جرمن، بنگلہ اور روسی زبانوں میں رواں ترجمہ پیش کیا جاتا ہے۔ یہ درس خاص علمی اور روحانی ماحول کا حامل ہوتا ہے۔

مجالس عرفان

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احمدیت کے بارے میں احباب کے پیش کردہ سوالات کے جوابات بیان فرماتے ہیں سوال و جواب کی یہ مجالس ایم ٹی اے کا ایک دلچسپ پروگرام ہے۔ جو دور حاضر کے معاشرتی اقتصادی اور علمی استفسارات کے جواب اور دین پر اعتراضات کے تسلی بخش جوابات اور قرآنی علوم کا ایک بیش بہا خزانہ ہے۔

لقاء مع العرب

اس پروگرام میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بطور خاص عرب دنیا سے مخاطب ہوتے ہیں اور ان کے پیش کردہ سوالات کے جوابات مہیا فرماتے ہیں اس پروگرام کے ذریعے عرب دنیا تک حضرت مسیح موعود کے دعاوی کے ساتھ ساتھ دین کی وہ تشریح بھی منظر عام پر آتی ہے جس کا خصوصی علم حضرت مسیح موعود کو دیا گیا ہے۔

جماعت احمدیہ کے جلسہ
ہائے سالانہ

حضرت مسیح موعود نے آج سے ایک صدی قبل قادیان کی مقدس سرزمین میں جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی تھی۔ پہلے جلسہ میں صرف پچھتر (75) احباب شریک ہوئے آج یہ تعداد بڑھ کر لاکھوں تک پہنچ چکی ہے۔ اور یہ جلسہ ہائے سالانہ، نہ صرف قادیان میں منعقد ہوتے ہیں بلکہ دنیا کے بیسیوں ممالک میں ان کا انعقاد ہوتا ہے قادیان انگلستان جرمنی کینیڈا اور متعدد دوسرے ممالک کے جلسہ ہائے سالانہ کے پروگرام دنیا کے تمام ناظرین ایم ٹی اے سے دیکھ اور سن سکتے ہیں خاص طور پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے روح پرور علمی اور تربیتی خطابات سے ناظرین استفادہ کر سکتے ہیں۔

عالمی بیعت کے مناظر

احمدیہ ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے بیسیوں متنوع پروگراموں میں سب سے زیادہ روح پرور پروگرام عالمی بیعت کا ہوتا ہے جس میں ساتوں براعظموں سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں ممالک کے لاکھوں متلاشیان حق خلیفۃ المسیح کے ہاتھ پر بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوتے ہیں۔ دنیا کی مختلف اقوام اور مختلف رنگ و نسل کے افراد کے امت واحدہ بننے کا یہ نظارہ بہت ہی روح پرور ہوتا ہے۔

درس حدیث

سرور کائنات حضرت محمد ﷺ کے پاکیزہ ارشادات کا ایک ایک لفظ حیات جاوداں کی کلید ہے۔ ایم ٹی اے نے عمومی رنگ میں ہونے والے درسوں کے ساتھ ساتھ ان کلمات مقدسہ کا رشتہ علوم جدیدہ سے استوار کر دیا ہے۔

آج کے دور تک انسانیت سلسلہ در سلسلہ پوری روایت کے ساتھ ارشادات رسول ﷺ سن رہی ہے...... حجۃ الوداع کے موقعہ پر حضرت سید ولد آدم محمد مصطفیٰ ﷺ کے تاکیدی ارشاد فلیبلغ الشاہد الغائب (کہ ہر حاضر غیر حاضر تک یہ پیغام پہنچائے) کی تعمیل احمدیہ ٹیلی ویژن براہ راست کر رہا ہے۔

تحریرات و ملفوظات
حضرت مسیح موعود

سیدنا حضرت مسیح موعود کی زندگی بخش تحریرات اور ملفوظات جو علوم و معارف سے پر ہیں انہیں ایم ٹی اے پر مختلف رنگ میں پیش کیا جاتا ہے۔ روحانی خزائن کے نام سے ایک پروگرام جاری ہے جس میں حضرت مسیح موعود کے معجز نما قلم سے نکلنے والی پر معارف کتب کا تعارف پیش کیا جاتا ہے۔

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

احمدیہ ٹیلی ویژن کا ایک منفرد اعزاز آنحضرت کے مبارک اسوہ حسنہ کے مختلف حصے مختلف پروگراموں کی صورت میں دنیا بھر کے سامنے پیش کرنا بھی ہے۔ جس سے بنی نوع انسان کی تہذیب و تزکیہ نفس ہوتا ہے۔ اس حوالے سے سال بھر مختلف پروگرام جاری رہتے ہیں۔

سیرت و سوانح صحابہ
رضی اللہ عنہم

حضرت محمد مصطفیٰؐ کے جلیل القدر خلفاء راشدین اور آپ کے صحابہؓ کی خوبصورت سیرت و سوانح کے بیان پر مشتمل روح پرور پروگرام بنی نوع انسان کی تہذیب نفس اور تربیت کا موجب ہوتے ہیں یہ پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن کا خاص حصہ ہیں۔

سیرت و سوانح
حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود

حضرت مسیح موعود کی پاکیزہ سیرت پر مشتمل پروگرام کہ کس طرح آپ نے اپنے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ سے فیض پاکر اس کے نتیجے میں بلند روحانی مقام حاصل کئے اور ایک عظیم انقلاب کی بنیاد آپ کے ہاتھوں سے رکھی گئی۔ یہ پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگراموں کا اہم ترین حصہ ہے۔

سچے پھل

حضرت مسیح موعود کے رفقاء کے دلوں کو گرما دینے والے حسین تذکرے پر مشتمل پروگرام پنجابی اور اردو زبانوں میں پیش کیا جاتا ہے۔

ہماری کائنات

علوم جدیدہ کو پوری تابندگی کے ساتھ پیش کرنے میں احمدیہ ٹیلی ویژن کا امتیاز ہے کہ ان سب کو علم قرآنی کے خادم اور تابع کے طور پر پیش کرنا ہے۔ ہماری کائنات کے عنوان سے ایک سیریز ہمارے سامنے ہے۔

میڈیکل میٹرز

طبی علوم مرض صحت اور علاج پر مشتمل پروگرام وہ مجالس مذاکرہ ہیں جن میں اپنے فن کے چوٹی کے طبی ماہرین شرکت کرتے ہیں۔ یہ پروگرام صحت عامہ سے متعلق بیداری پیدا کرنے کا موجب بن رہے ہیں۔

علمی و ادبی پروگرام

معلومات عامہ کے ساتھ علمی تشنگی کو بجھانے کا سامان لئے نہایت قیمتی کوئز پروگراموں کے کئی سلسلے ہیں جو بچوں...... بچیوں...... مردوں ......عورتوں ......سب کے لئے یکساں

دلچسپی کا موجب اور علم افزا ہیں۔ ان کے علاوہ قومی اور مذہبی تقریبات کے حوالے سے مختلف پروگرام 'ملک ملک کی سیر' ادبی و شعری نشستیں' بیت بازی کی نشستیں' مختلف زبانوں میں کیف انگیز اور زندگی بخش منظوم کلام' نظمیں اور دلوں کو گرما دینے والے ترانے' احمدیہ ٹیلی ویژن کا خوبصورت حصہ ہیں۔

المائدہ اور پیراہن

خواتین کے لئے خصوصی بنیادی دلچسپیوں کے پروگرام..... کھانا پکانا سکھانے کا عملی پروگرام المائدہ...... سلائی و کٹائی سکھانے کا عملی ٹریننگ..... پیراہن...... ساری دنیا کے لئے دلکشی کا سامان رکھتے ہیں۔

کمپیوٹر سب کے لئے

اپنے ناظرین کا رشتہ علوم جدیدہ سے استوار رکھنے کی خاطر احمدیہ ٹیلی ویژن نے کمپیوٹر کی جدید تکنیکی مہارتوں سے آشنا کرنے کے لئے پروگراموں کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔

زبانیں سیکھئے

زبانیں سکھانے کا جدید ترین طریقہ اختیار کر کے حضرت امام جماعت احمدیہ نے انسانوں کی عالمی برادری پر احسان عظیم فرمایا ہے۔ جو ایم ٹی اے کا بھی ایک منفرد تعارف ہے۔ آپ خود اردو زبان کی باقاعدہ کلاس لیتے ہیں جس سے ایک طرف اردو زبان کی خدمت کا تاج بین الاقوامی سطح پر جماعت احمدیہ کے سر سج چکا ہے تو دوسری طرف بنی نوع انسان کو محبت و اخوت کی ایک لڑی میں پرونے کا باعث بھی بن رہی ہے۔

ہومیو پیتھی کلاسز

حضرت محمد مصطفی ﷺ کے مطابق علم دو ہی ہیں علم الادیان اور علم الابدان۔ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی دن رات کی تمام مساعی کا محور یہی ارشاد رسول ہے۔ علم الادیان کے ساتھ علم الابدان کے تحت ہومیو پیتھی کلاسز کا انعقاد اپنوں اور دوسروں کے لئے یکساں پرکشش ہے۔ اور روحانی امراض کے علاج کے ساتھ ساتھ آپ بنی نوع انسان کی جسمانی تکالیف کے ازالے کا سامان بھی کر رہے ہیں اور بین الاقوامی سطح پر ہومیو پیتھی جیسے سہل الحصول اور بے ضرر طریق علاج سے متعارف کروا رہے ہیں۔

الغرض چار سال کے دوران اگر ہم احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگراموں میں جھانکیں تو خوب روشن ہو جاتا ہے کہ اب قوموں کے ایک ہو جانے کے دن قریب آچکے ہیں اور وہ دن دور نہیں جب مسیح موعود کے یہ الفاظ افق دنیا پر جگمگانے لگیں گے۔

"خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام دنیا میں پھیلائے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی۔ اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلاء آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔

سو اے سننے والو ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔"

(تجلیات الٰہیہ صفحہ 21' 23)

★......★......★......★

درس حدیث

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

قیام رمضان

حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے رمضان المبارک کا ذکر فرمایا۔ اور اسے تمام مہینوں سے افضل قرار دیا۔ اور فرمایا جو شخص رمضان کے مہینہ میں حالت ایمان میں اپنا احتساب کرتے ہوئے عبادت کرتا ہے۔ وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جیسے اس روز تھا جب اس کی ماں نے اسے جنا۔

(نسائی کتاب الصوم)

تشریح:۔ قیام کے لفظی معنے کھڑے ہونے کے ہیں اور مراد اس سے قیام اللیل ہے یعنی رمضان کے مہینہ میں راتوں میں نوافل اور نماز تہجد کی ادائیگی۔

یوں بھی عام حالات میں نماز تہجد اور قیام اللیل کا ثواب بیان ہوا ہے۔ یہ قبولیت دعا کا وقت ہوتا ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ جب رات کا پہلا تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ ہر رات کو ورلے آسمان پر آجاتا ہے اور فرماتا ہے۔ میں بادشاہ ہوں کون ہے جو مجھ سے دعا کرے اور میں اس کی دعا قبول کروں۔ کون ہے جو مجھ سے مانگے اور میں اسے دوں۔ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے اور میں اسے بخش دوں اور بعض روایات میں یہ الفاظ ہیں کہ اللہ تعالیٰ یوں اعلان فرماتا ہے کہ کوئی دعا کرنے والا؟ جس کی دعا قبول کی جائے اور ہے کوئی مانگنے والا؟ کہ اسے دیا جائے۔ ہے کوئی توبہ کرنے والا؟ کہ اس کی توبہ قبول ہو۔ (مسلم)

الغرض رات کی عبادت اور دعائیں خدا کے حضور بہت مقبول ہیں۔ آنحضرت ﷺ کا نمونہ بھی عام حالات میں بہت زیادہ عبادت کرنے کا تھا۔ حدیث میں آتا ہے کہ آپ ساری ساری رات کھڑے ہو کر عبادت کرتے۔ یہاں تک کہ پاؤں سوج جاتے۔

حضرت عائشہؓ نے پوچھا اے خدا کے رسول کیا اللہ نے آپ کو معاف نہیں کر دیا پھر آپ کیوں اتنی تکلیف اٹھاتے ہیں۔ تو آنحضورؐ نے فرمایا۔ عائشہؓ! کیا میں خدا کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟ (بخاری)

حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ آنحضورؐ ساری رات کھڑے ہو کر نماز میں یہ آیت پڑھتے رہے:۔

کہ اے اللہ اگر تو ان لوگوں کو عذاب دے گا تو یقیناً یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو ان کو بخش دے تو یقیناً تو بہت غالب اور حکمت والا ہے۔

آں حضورؐ کی اس عبادت کی کیفیت کا بھی ذکر ملتا ہے کہ راتوں کو عبادت کرتے ہوئے آپؐ کا سینہ خدا کے حضور گریاں و بریاں ہوتا۔ دل ابل ابل جاتا اور سینہ میں یوں گڑگڑاہٹ کی آواز سنائی دیتی جیسے ہنڈیا کے ابلنے سے گڑگڑ کی آواز آتی ہے۔

(شمائل ترمذی)

حضرت عائشہؓ سے ایک دفعہ پوچھا گیا کہ آنحضورؐ رمضان المبارک میں رات کو کیسے عبادت فرماتے تھے۔ فرمایا۔ حضورؐ رمضان اور رمضان کے علاوہ ایام میں گیارہ رکعتوں سے زائد نہیں پڑھتے تھے۔

ولاتسل عن حسنھن وطولھن۔

ان رکعتوں کے حسن اور لمبائی کے متعلق نہ پوچھ۔ یعنی میرے پاس الفاظ نہیں کہ حضورؐ کی اس لمبی نماز کی خوبصورتی بیان کروں۔ پھر ایسی لمبی اور خوبصورت چار رکعات اور دو ادا فرماتے تھے اور پھر تین وتر آخر میں پڑھتے تھے۔ یعنی کل گیارہ رکعات۔ (بخاری)

لیکن یہ تو آپ کا عام معمول تھا۔ رمضان میں تو حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں۔ آپ کمر ہمت کس لیتے تھے اور پوری کوشش اور محنت فرماتے تھے۔ (بخاری)

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضور کو سوائے رمضان کے عام طور پر ساری ساری رات کھڑے ہو کر عبادت کرتے نہیں دیکھا۔ (نسائی)

اس لئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے رمضان کو تم پر فرض کیا ہے اور میں نے اس کی راتوں کی عبادت تمہارے لئے بطور سنت قائم کر دی ہے۔ (نسائی)

اس لئے رمضان کی راتوں میں سحری کے وقت نوافل ادا کرنے کی ضرور کوشش کرنی چاہئے۔ خواہ دو چار ہی کیوں نہ پڑھیں۔ اصل سنت تو قیام اللیل کی حضرت عائشہؓ نے بیان کی ہے۔ تاہم تراویح کے علاوہ بھی نماز تہجد کے نوافل ادا کرنے کی ضرور کوشش کرنی چاہئے۔ کیونکہ رات کے آخری حصہ میں نوافل کی ادائیگی کرنا زیادہ افضل ہے۔

حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ رمضان کی راتوں میں عبادت کرنے کے لئے خاص طور پر تحریک کے ترغیب دلایا کرتے تھے۔ بے شک آپ عزیمت کے طور پر اس کا حکم تو نہیں دیتے تھے تاہم تلقین و ترغیب ضرور فرماتے تھے۔ (ترمذی)

حضرت عمرؓ نے تراویح پڑھنے والے صحابہ کرام کو مخاطب کر کے فرمایا تھا کہ وہ نماز تہجد جس سے تم سو جاتے ہو وہ ان تراویح سے افضل ہے۔ (بخاری)

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تراویح اور تہجد دونوں میں سے کسی ایک کو اختیار کرنا ہو تو بہرحال تہجد افضل ہے اسے اختیار کرنا چاہئے۔ لیکن اگر کسی کو تہجد کے ساتھ تراویح میں بھی قرآن شریف سننے کی بھی توفیق ملتی ہے تو اس کی سعادت ہے کہ وہ دوہرا ثواب حاصل کرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"آنحضرت ﷺ رمضان شریف میں بہت عبادت کرتے تھے۔ ان ایام میں کھانے پینے کے خیالات سے فارغ ہو کر اور ان ضرورتوں سے انقطاع کر کے تبتل الی اللہ حاصل کرنا چاہئے۔"

(تقاریر جلسہ سالانہ 1906ء ص 20' 21)

نماز کا مغز دعا ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

پھر نماز پڑھتے وقت ان مفاد کا حاصل کرنا بھی ملحوظ ہو جو اس سے ہوتے ہیں اور احسان پیش نظر رہے...... نیکیاں بدیوں کو زائل کر دیتی ہیں۔ پس ان حسنات کو اور لذت کو دل میں رکھ کر دعا کرے کہ وہ نماز جو کہ صدیقوں اور محسنوں کی ہے وہ نصیب کرے۔ یہ جو فرمایا ہے...... نیکیاں یا نماز بدیوں کو دور کرتی ہے۔ یا دوسرے مقام پر فرمایا ہے نماز فواحش اور برائیوں سے بچاتی ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ بعض لوگ باوجود نماز پڑھنے کے پھر بدیاں کرتے ہیں اس کا جواب یہ ہے کہ وہ نمازیں پڑھتے ہیں۔ مگر نہ روح اور راستی کے ساتھ وہ صرف رسم اور عادت کے طور پر ٹکریں مارتے ہیں۔ ان کی روح مردہ ہے اللہ تعالیٰ نے ان کا نام حسنات نہیں رکھا اور یہاں جو حسنات کا لفظ رکھا۔ الصلوٰۃ کا لفظ نہیں رکھا۔ باوجودیکہ معنے وہی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تا نماز کی خوبی اور حسن و جمال کی طرف اشارہ کرے کہ وہ نماز بدیوں کو دور کرتی ہے۔ جو اپنے اندر ایک سچائی کی روح رکھتی ہے اور فیض کی تاثیر اس میں موجود ہے۔ وہ نماز یقیناً یقیناً برائیوں کو دور کرتی ہے۔ نماز نشست و برخاست کا نام نہیں ہے۔ نماز کا مغز اور روح وہ دعا ہے جو ایک لذت اور سرور رکھتی ہے۔

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 162 تا 164)

طب و صحت

سید ظہور احمد شاہ صاحب

انسان دوست جراثیم

جراثیم کا نام آتے ہی ہر شخص کے کان کھڑے ہو جاتے ہیں اور ہر شخص ان سے بچنے کی کوشش اور تدبیر میں لگا رہتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عام طور پر جراثیم کو بیماریاں پھیلانے کا ایک ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ انسان یہ سوچ کر حیران ہوتا ہے کہ آخر قدرت نے اس مخلوق کو کس لئے پیدا کیا ہے۔ لیکن جس طرح زہریں انسان کی زندگی کو ختم کرنے کا ایک ذریعہ بن جاتی ہیں مگر انہی زہروں کو بطور تریاق بھی استعمال کیا جاتا ہے اور تریاق کی شکل میں وہ بجائے نقصان پہنچانے کے زندگی کو بچانے کا موجب بن جاتی ہیں اسی طرح اگرچہ جراثیم عموماً بیماریوں کو پھیلانے کا ذریعہ بنتے ہیں لیکن ان میں سے بعض ایسے ہیں جو انسان کے کام آتے ہیں اور بہت ساری ایسی اشیاء دواؤں اور خوراک بنانے میں مد ہوتے ہیں جو کہ شائد ان کے بغیر ناممکن ہو۔ اس کی مثال کے لئے وہ جراثیم پیش کئے جا سکتے ہیں جو ہماری آنتوں میں رہتے ہیں۔ وہ نہ صرف ہمیں کھانا ہضم کر کے اسے جزو بدن بنانے میں مدد دیتے ہیں بلکہ یہ حیاتین (Vitamins) کے مرکب کرنے میں بھی کارہائے نمایاں انجام دیتے ہیں۔ اگر دنیا سے ہر قسم کے جراثیم کا خاتمہ ہو جائے تو ان ضروری اور انسان دوست جراثیم کے نہ ہونے سے انسانی زندگی کا بھی قلع قمع ہو جائے۔

بعض جراثیم ایسے ہوتے ہیں جو انسان کے مختلف کاموں میں مدد کرتے ہیں۔ اور اس طرح نسل انسانی کے لئے مفید ثابت ہوتے ہیں۔ ان میں سے بعض کام جو یہ جراثیم کرتے ہیں ان کا ذکر خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔

جراثیم کی اکثریت انسانوں، جانوروں اور نباتات کے مردہ اجسام کو تحلیل کر دیتے ہیں اور ان کو ایسے مرکبات میں تبدیل کر دیتے ہیں جن کو پودے دوبارہ استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر جراثیم ان تمام مردہ اجسام کو تحلیل کرنے کا عمل ابتدائے آفرینش سے نہ کر رہے ہوتے تو یہ کرہ ارض صرف مردہ جسموں سے بھرا ہوا ہوتا اور نئے پیدا ہونے والے انسانوں کے لئے یہاں رہنے کے لئے کوئی جگہ نہ ہوتی۔

یہ تو ہمیں علم ہے کہ جراثیم ہماری خوراک کو خراب کر دیتے ہیں عام گھروں میں بھی دودھ ڈبل روٹی، گوشت ان کے اثر سے ناقابل استعمال ہو جاتے ہیں۔ لیکن اب سائنس دانوں نے بعض جراثیم کو خوراک بنانے کے لئے استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔ امریکہ کی کمپنی آئی۔ سی۔ آئی نے ایک پروٹین نامی خوراک بنانی شروع کی ہے جو کہ جانوروں کی خوراک کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ یہ پروٹین نامی خوراک جراثیم پر مشتمل ہوتی ہے اور تقریباً 80 فیصد لحمیات رکھتی ہے۔ اور اس کی انرانم ویلیو بھی کافی زیادہ ہوتی ہے۔

عام پائے جانے والے جراثیم لیکٹو بائی سلی اور سٹرپٹوکس کو پنیر اور دہی بنانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے یہ جراثیم لیکٹوز شوگر کو لیکٹیک ایسڈ میں تبدیل کر دیتے ہیں اور اس طرح یہ دونوں کھانے کی اشیاء معرض وجود میں آتی ہیں اسی طرح بعض دوسری کھانے اور پینے والی اشیاء میں جراثیم کا حصہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اس میں شراب سازی سب سے اول نمبر پر ہے۔ اس کے بعد بعض مشروبات اور بیکری کی مصنوعات میں بھی جراثیم کا استعمال خمیر اٹھانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے سرکہ بھی اسی اصول کے تحت بنتا ہے۔

اگرچہ اکثر جراثیم بیماریاں پیدا کرنے کی وجہ بنتے ہیں لیکن بعض جراثیم کش ادویات بنانے کے کام آتے ہیں۔ جراثیم کی قسم "سٹرپٹومائی سین" سے تقریباً پانچ سو اقسام کی جراثیم کش ادویات بنائی جا چکی ہیں جن میں سے تقریباً پچاس کے قریب اس وقت زیر استعمال ہیں جو کہ انسانوں، حیوانات اور زرعی شعبے میں عام طور پر مستعمل ہیں۔ سٹرپٹومائی سین، کلورافینی کال اور ٹیٹراسائیکلین ایسی دواؤں کی مثالیں ہیں۔

جن ملکوں میں تیل کے ذخائر موجود نہیں ہیں وہ ہمیشہ اس کوشش میں لگے رہتے ہیں کہ اس کا بدل ڈھونڈا جا سکے۔ اس کے لئے سورج، ہوا اور پانی سے حاصل ہونے والی توانائیوں کو استعمال کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن ان سب میں سے جراثیم سے حاصل ہونے والی توانائی کم خرچ اور آسانی سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس کو بایو گیس کے نام سے جانا جاتا ہے اور امریکہ جیسے امیر ملک بھی اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ بایو گیس میں میتھین گیس پیدا ہوتی ہے جو جراثیم کی مدد سے بنتی ہے جبکہ اس سے الکحل بھی حاصل ہوتی ہے جسے گیسو ہول کہتے ہیں اور یہ بھی بطور ایندھن استعمال کی جا سکتی ہے بایو گیس یا گیسو ہول پیدا کرنے کے لئے شہروں کا کوڑا کرکٹ، جانوروں کا بول و براز، ردی کاغذ اور راب جیسی بے کار اور ویسٹ پیپرز اس مقصد کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ بایو گیس گھروں میں کھانا پکانے، روشنی کے لئے بلب جلانے۔ ٹریکٹروں اور کاروں میں بطور ایندھن استعمال کی جا سکتی ہے۔ بایو گیس یا گیسو ہول کی یہ بھی خوبی ہے کہ یہ زیادہ آسانی سے سٹور اور ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائی جا سکتی ہے۔

کسی بھی شہر میں گھروں سے فالتو اور بے کار مواد اکٹھا کر کے ایک ٹینک میں جمع کر دیا جاتا ہے اور پھر اس مواد کو مختلف قسم کے جراثیم کی مدد سے قابل استعمال چیزوں میں تبدیل کر لیا جاتا ہے۔ یہ جراثیم نامیاتی مادے کو تحلیل کرتے ہیں جو بطور کھاد استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس سے میتھین گیس (بطور ایندھن جلانے والی گیس) بھی حاصل ہوتی ہے۔

پلاسٹک فی زمانہ ایک مصیبت بنا ہوا ہے کیونکہ جراثیم بھی اس کو تحلیل نہیں کر سکتے اب اس کا متبادل ایک اور پیکنگ میٹریل بنایا جا رہا ہے جو کہ

باقی صفحہ 7 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مالیتی-/150000 روپے- کل جائیداد مالیتی-/4550000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/1200000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد OJi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Idrom انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ahmad انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 31872

میں Mrs.Sitr Kemariva زوجہ Id Jisutisna پیشہ Entrepreneur عمر 67 سال بیعت 1948ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 91-6-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- مکان برقبہ 280 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی-/45000000 روپے- اور حق مہر-/7000000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/250000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ Mrs.Siti Kemariva انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 R.A.Raza Adisudarma انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Indi Ibrahim ساکن انڈونیشیا-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 31873

میں OJi ولد Alik پیشہ کسان عمر 45 سال بیعت 1976ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-2-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- مکان برقبہ 150 مربع میٹر واقع Simp, Samid انڈونیشیا مالیتی-/1500000 روپے- 2- زمین برقبہ 88 سو مربع میٹر واقع Legok Kiara Sukabumi انڈونیشیا مالیتی-/2750000 روپے- 3- زمین برقبہ 100 مربع میٹر واقع Simp, Samid انڈونیشیا مالیتی-/150000 روپے- 4- مچھلی کا تالاب برقبہ 100 مربع میٹر واقع Simp, Samid انڈونیشیا

مسل نمبر 31874

میں Haj.Sri Subasti بیوہ Palgino Sastrop پیشہ تجارت عمر 70 سال بیعت 1942ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-2-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- مکان برقبہ 850 مربع میٹر واقع Jln.Moh.Toha Raya No 17 مالیتی-/225000000 روپے- 2- فارمنگ ایریا برقبہ 1600 مربع میٹر واقع Kota Bumi مالیتی-/128000000 روپے- 3- فارمنگ ایریا برقبہ 1400 مربع میٹر واقع Kota Bumi مالیتی-/112000000 روپے- 4- کار ٹیوٹا ماڈل 1996ء مالیتی-/44500000 روپے- 5- Ricefield برقبہ 5000 مربع میٹر، واقع Rajeg,ds Tarjakon مالیتی-/50000000 روپے- 6- Ricefield برقبہ 4000 مربع میٹر واقع Pangarengan مالیتی-/40000000 روپے- 7- زمین برقبہ 5000 مربع میٹر واقع Kemiri,Kec.Mauk مالیتی-/50000000 روپے- 8- BTN.Cibinong میں حصص-/100000000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/2000000 روپے تا مبلغ-/5000000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ Haj.Sri Subasti ساکن انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 محمود احمد انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ahmad Nuruddin انڈونیشیا-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات واعلانات

نماز جنازہ

○ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 10- دسمبر 1998ء بروز جمعرات مکرم رشید احمد صاحب حیات آف ایسٹ لنڈن کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ آپ ایک لمبی بیماری کے بعد 9- دسمبر کو وفات پا گئے۔ بفضل خدا ان کا خاندان وسیع ہے۔ مسعود احمد حیات صاحب کے والد اور تاج دین صاحب اسلام آباد اور مکرم مرزا مجیب احمد صاحب' صدر حلقہ ایسٹ لنڈن کے خسر تھے۔

مرحوم بشیر احمد صاحب حیات کے بھائی اور مکرم رفیق احمد حیات صاحب کے تایا تھے۔ مخلص فدائی احمدی تھے۔ آپ موصی تھے اس لئے جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔

اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔

1-..... مکرم ملک اعجاز احمد صاحب ولد مکرم ملک عنایت اللہ صاحب آف ڈھونیکی گوجرانوالہ حال وزیر آباد۔ یکم دسمبر کو ایک شقی القلب نے فائر کرکے انہیں شہید کر دیا۔ آپ ایک فعال سیکرٹری تحریک جدید تھے۔ پہلے آپ قائد وزیر آباد شہر تھے۔ شہادت کے وقت ان کی عمر 50 سال تھی۔ شادی شدہ تھے لیکن اولاد نہیں تھی۔

ان کی دوکان پر دو نوجوان آئے۔ انہوں نے پوچھا کہ آپ ملک اعجاز ہیں۔ انہوں نے جواباً کہا کہ میں ہی ہوں۔ اس کے معاً بعد ایک نوجوان نے یکے بعد دیگرے ریوالور سے تین فائر کرکے شہید کر دیا۔

2-..... محترم امام حقانی صاحب آف حافظ والا' میانوالی۔

حضور انور ایدہ اللہ کے کالج کے زمانہ کے مخلص فدائی دوست جو اپنے اخلاص میں غیر معمولی ترقی پا گئے اور یہ تعلق بڑھتا ہی رہا۔ ان کے بیٹے بھی مخلص احمدی ہیں۔ علاقہ میں نیک اثر رکھتے تھے۔ آپ نے 11- نومبر 1998ء کو وفات پائی۔

3-..... مکرم عبدالرشید شریف صاحب (ایڈیشنل سیکرٹری صحت پنجاب) ابن مولانا چوہدری محمد شریف صاحب سابق مربی فلسطین (برادر مکرم بشیر احمد شریف صاحب آف لنڈن)

رات اپنے کارپٹ کے شوروم میں بیٹھے ہوئے تھے کہ چند آدمیوں نے جو اپنے ہی ملازم معلوم ہوتے تھے گولیاں مار کر ان کو ختم کر دیا۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

(الفضل انٹرنیشنل یکم جنوری 99ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ وکالت تعلیم تحریک جدید ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مکرم حامد رشید غالب صاحب آفیسر زرعی ترقیاتی بینک اسلام آباد کو مورخہ 30- دسمبر 1998ء بروز بدھ پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے بچی کا نام "فاتحہ غالب" عطا فرمایا ہے۔ بچی خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

نومولودہ مکرم عبدالرشید غالب صاحب آف اسلام آباد کی پہلی پوتی اور مکرم چوہدری محمد صادق صاحب اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر ربوہ کی نواسی ہے۔

احباب جماعت سے نومولودہ کی صحت و سلامتی' نیک' صالحہ' خادمہ سلسلہ اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم رانا مبارک احمد صاحب محاسب جماعت احمدیہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکرم ملک طاہر احمد صاحب ناظم ضلع انصار اللہ ضلع لاہور کا نیشنل ہسپتال ڈیفنس سوسائٹی لاہور میں بائی پاس دل کا اپریشن جمعہ یکم جنوری 99ء کو ہوا اور کامیاب رہا۔ احباب جماعت سے خصوصی طور پر شفاء یابی کے لئے مزید دعاؤں کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ جلد سے جلد ان کو شفا دے۔

○ مکرم میاں محمد یحییٰ صاحب سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ لاہور ابھی تک بیمار ہیں۔

○ محترمہ امۃ السلام صاحبہ سمن آباد لاہور بیمار ہیں۔

○ محترم میاں ظفر اللہ صاحب کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔

○ مکرم مرزا عبداللطیف صاحب ناظم انصار اللہ ضلع جہلم 15- نومبر کو ایک حادثے میں زخمی ہو گئے تھے جس کی وجہ سے دایاں بازو اور ہاتھ شدید زخمی ہو گیا ابھی تک بازو میں حرکت پیدا نہیں ہو رہی۔

○ مکرم عبدالمالک صاحب (عاصم جمالی) نیشنل بینک جھنگ کے والد مکرم عبدالغنی صاحب مختلف عوارض سے بیمار ہیں۔

○ محترمہ اصغری بیگم صاحبہ اہلیہ محترم مرزا محمد اسحاق بیگ صاحب عارف والا بیمار ہیں۔

○ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ سمن آباد لاہور بیمار ہیں۔

احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

پیر 11- جنوری 1999ء

- 12-50 رات- جرمن سروس-
- 1-50 رات- چلڈرنز کارنر- مقابلہ حفظ اشعار
- 2-10 رات- درس القرآن 99-1-10
- 3-05 رات- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- تقریر حافظ مظفر احمد صاحب-
- 5-05 رات- تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
- 6-05 صبح- چلڈرنز کارنر- مقابلہ حفظ اشعار-
- 6-15 صبح- درس القرآن 99-1-10
- 7-45 صبح- لقاء مع العرب-
- 8-50 صبح- اردو کلاس-
- 9-55 صبح- ملاقات- انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ-
- 11-05 دوپہر- تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
- 11-55 دوپہر- چلڈرنز کارنر- مقابلہ حفظ اشعار-
- 1-05 دوپہر- لقاء مع العرب-
- 3-00 دوپہر- اردو کلاس-
- 4-15 شام- درس القرآن لائیو-
- 6-05 رات- تلاوت- خبریں
- 6-45 رات- انڈونیشین پروگرام-
- 7-30 رات- بنگالی سروس-
- 7-45 رات- ہومیوپیتھی کلاس-
- 9-15 رات- لقاء مع العرب-
- 10-20 رات- ترکی پروگرام-
- 11-05 رات- تلاوت- درس ملفوظات
- 11-25 رات- اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار 10- جنوری 1999ء

- 12-40 رات- جرمن سروس-
- 1-40 رات- چلڈرنز کارنر- قرآن کوئز-
- 2-05 رات- درس القرآن 99-1-9
- 3-35 رات- درس الحدیث-
- 3-50 رات- چلڈرنز کلاس- نمبر 129
- 5-05 رات- تلاوت- سیرت النبی ﷺ خبریں
- 5-50 رات- چلڈرنز کارنر- کوئز سیرت حضرت مسیح موعود-
- 6-15 صبح- درس القرآن 99-1-9
- 7-45 صبح- لقاء مع العرب-
- 8-45 صبح- اردو کلاس-
- 9-50 صبح- چلڈرنز کلاس-
- 11-05 دوپہر- تلاوت- سیرت النبی ﷺ خبریں
- 11-55 دوپہر- چلڈرنز کارنر- کوئز سیرت حضرت مسیح موعود
- 12-20 دوپہر- خطبہ جمعہ- 99-1-8
- 1-25 دوپہر- تقریر-
- 2-00 دوپہر- لقاء مع العرب-
- 3-05 دوپہر- اردو کلاس-
- 4-15 شام- درس القرآن- لائیو
- 5-45 رات- درس الحدیث-
- 6-05 رات- تلاوت- خبریں-
- 6-45 رات- انڈونیشین پروگرام-
- 7-15 رات- بنگالی سروس
- 7-55 رات- ملاقات انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ-
- 9-20 رات- لقاء مع العرب-
- 10-25 رات- البانین پروگرام- عطاء اللہ کلیم صاحب-
- 11-05 رات- تلاوت- سیرت النبی ﷺ
- 11-30 رات- اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ عزیز چوہدری عمیر احمد ولد مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب دارالصدر شمالی ربوہ بعمر 31 سال مورخہ 17- دسمبر 1998ء جرمنی میں کار کے ایک حادثہ میں انتقال کر گئے۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ اور دو عمر بچیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم کا جنازہ ان کے بڑے بھائی چوہدری زبیر احمد آف نیویارک 31- دسمبر کو لے کر ربوہ پہنچے۔

مورخہ یکم جنوری بروز جمعۃ المبارک مکرم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔

تدفین قطعہ شہداء قبرستان نمبر 1- میں ہوئی۔ جہاں کثیر احباب نے دعا میں شمولیت اختیار کی۔

قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔

احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پتہ درکار ہے

○ وکالت وقف نو کو ایک خط موصول ہوا ہے جو کہ مکرمہ نویدہ پروین صاحبہ کے وقف ہونے والے بچے کے حوالہ سے ہے لیکن کوئی ایڈریس نہیں لکھا۔ براہ کرم اگر نویدہ پروین صاحبہ یہ اعلان خود پڑھیں یا ان کے رشتہ دار پڑھیں تو اپنے مکمل ایڈریس سے وکالت وقف نو ربوہ کو مطلع کریں۔

(وکالت وقف نو)

بقیہ صفحہ 6

ایک قسم کے جراثیم کی وجہ سے ممکن ہو سکا ہے۔ اس کا نام پلولان رکھا گیا ہے۔

ان بیان کئے گئے کاموں کے علاوہ جراثیم کو تیل کی آلودگی ختم کرنے' ہارمونز اور اسی طرح کی دوسری فائدہ مند اشیاء بنانے میں بھی استعمال کیا جاتا ہے اور اب جینیٹک انجینئرنگ کو استعمال کرتے ہوئے اس میدان میں بہت زیادہ اور جلدی ترقی ہو رہی ہے۔ یہ تمام امور اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کافی ہیں کہ جراثیم انسان کی خدمت کے لئے کس قدر کام کر رہے ہیں۔

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ: 6- جنوری- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 6 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 11 درجے سنٹی گریڈ
7- جنوری- غروب آفتاب- افطار 5-21
8- جنوری- طلوع فجر انتہائے سحر 5-41
8- جنوری- طلوع آفتاب 7-07

عالمی خبریں

عراق کے متعلق امریکہ کا اعلان

امریکہ نے اعلان کیا ہے کہ عراق کے جنوبی اور شمالی علاقوں میں نو فلائی زون بہرحال برقرار رکھے جائیں گے تاکہ عراق کے ہمسایہ ممالک کو عراق کے خطرہ سے محفوظ رکھا جا سکے۔ یاد رہے کہ امریکہ نے ان علاقوں پر عراق کے طیاروں پر پرواز کے سلسلے میں پابندی لگا رکھی ہے جبکہ خود اس کے طیاروں کو ان علاقوں پر پرواز کی اجازت ہے۔

کلنٹن کا مواخذہ

صدر بل کلنٹن کے مواخذے کے طریق کار پر امریکی سینیٹ اختلاف کی وجہ سے دو حصوں میں بٹ گئی ہے۔ ایک گروپ سماعت سے قبل ہی رائے شماری کے حق میں ہے جبکہ دوسرا گروپ سماعت کا عمل مکمل ہونے کے بعد ووٹنگ کرانا چاہتا ہے۔ دریں اثنا صدر کلنٹن سینیٹ سے بے نیاز ہو کر اپنی عوامی مقبولیت بڑھانے کے لئے اقدامات کرنے میں مصروف نظر آتے ہیں۔

افغانستان میں امن کے لئے نیا اتحاد

افغانستان کے سابق صدر صبغت اللہ مجددی اور نیشنل اسلامک فرنٹ کے سربراہ پیر سید گیلانی نے مل کر افغانستان میں امن قائم کرنے کے لئے ایک نیا اتحاد قائم کیا ہے۔

امریکہ کی طرف سے بم دھماکہ کی مذمت

امریکی حکومت کے ایک افسر نے لاہور کے نزدیک ہونے والے بم دھماکے کی مذمت کی ہے جس کا مبینہ طور پر مقصد وزیر اعظم پاکستان محمد نواز شریف کی جان لینا بیان کیا جاتا ہے۔ امریکی افسر نے مظفر گڑھ میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعہ کی بھی مذمت کی جس میں 16- افراد کو دہشت گردوں نے ہلاک کر دیا۔

امریکہ میں برفانی طوفان

امریکہ میں برفانی طوفانوں نے زندگی مفلوج کر دی ہے۔ پروازیں منسوخ ہو گئیں۔ جگہ جگہ ٹریفک جام ہو گیا۔ سکول برفانی طوفان کی وجہ سے بند کر دیئے گئے اور لوگ گھروں میں بند ہو کر رہ گئے۔ شکاگو کو 30 برسوں میں بدترین طوفان کا سامنا ہے۔ حالیہ طوفان میں 23- افراد اس وقت تک ہلاک ہو چکے ہیں۔

ایٹمی عدم پھیلاؤ کے لئے امریکی کوششیں

امریکی نائب وزیر خارجہ سٹروب ٹالبوٹ ایک دفعہ پھر جوہری عدم پھیلاؤ کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے فروری کے آغاز میں پاکستان کا دو روزہ دورہ کریں گے جس کے بعد وہ اسی سلسلے میں بھارت کا بھی دورہ کریں گے۔

حادثات کی سنچری

1999ء کے پہلے تین دنوں میں تھائی لینڈ میں ٹریفک کے کل سو حادثات ہوئے۔ ان حادثات میں 135- افراد ہلاک ہو گئے اور 107 زخمی ہوئے۔ تھائی لینڈ میں حادثات کی وجہ ڈرائیوروں کی نااہلی اور سڑکوں کی ابتر حالت بتائی جاتی ہے۔

دہلی لاہور بس سروس

انڈیا ریڈیو کے مطابق دہلی لاہور بس سروس جس کا افتتاح 5- جنوری 1999ء کو ہونا تھا معلوم وجوہات کی بنا پر مقررہ تاریخ پر شروع نہ ہو سکی۔ بھارت نے اس تاخیر کا ذمہ دار پاکستان کو ٹھہرایا ہے۔

کشمیریوں سے مذاکرات سے انکار

ہندوستان کی فوج کے کمانڈر انچیف جنرل وی پی ملک نے کشمیری حریت پسندوں سے کسی قسم کے مذاکرات سے انکار کر دیا ہے۔ جنرل وی پی ملک نے کہا کہ چونکہ کشمیری حریت پسند پاکستان سے گٹھ جوڑ کئے ہوئے ہیں اس لئے ان سے مذاکرات بے فائدہ ہیں۔

یورو کی پاکستان مارکیٹ میں آمد

پاکستان میں کاروبار کرنے والے تین بنکوں جن میں سے دو یورپین اور ایک امریکی شامل ہے نے یورو کرنسی میں سودے کئے۔ روپے میں یورو کی شرح تبادلہ 59 روپے سے لے کر 61 روپے تک بتائی جا رہی ہے۔

ملکی خبریں

قومی اسمبلی میں بل مسترد

قرضہ خوروں کو بے نقاب کرنے کے بل کو قومی اسمبلی نے مسترد کر دیا ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری خزانہ نے کہا ہے کہ حکومت نادہندگان کے بارے میں اطلاعات افشا کرنے کے لئے قانون سازی کا سوچ رہی ہے۔ بل میں کافی تبدیلیاں لائیں گے۔

ڈبل سواری پر پابندی جائز

لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس فقیر محمد کھوکھر نے ڈبل سواری پر پابندی کو جائز قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پابندی حفاظتی اقدامات کے تحت لگائی گئی ہے۔ یہ بات سندھ ہائی کورٹ بھی جائز قرار دے چکی ہے۔

شیعہ ڈاکٹر قتل

پنجاب کے بعد سرحد میں دہشت گردی کے ایک واقعہ میں ڈیرہ اسماعیل خان میں ایک شیعہ ڈاکٹر کو قتل کر دیا گیا۔

سپاہ صحابہ کے کارکن گرفتار

سانحہ مظفر گڑھ کے سلسلہ میں سپاہ صحابہ کے کارکنوں سمیت 80- افراد گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

موسم سرما کی پہلی بارش

پنجاب کے مختلف علاقوں میں موسم سرما کی پہلی بارش ہونے سے خشک سالی کا خطرہ ٹل گیا ہے۔ فیصل آباد میں 7 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ سرگودھا، مظفر گڑھ، مری، وادی نیلم اور دوسرے شہروں میں بھی بارش ہوئی۔ ربوہ میں بھی 5- جنوری سے وقفوں وقفوں سے بارش کا سلسلہ جاری ہے۔

سانحہ مظفر گڑھ

وزیر اعلیٰ پنجاب نے سانحہ مظفر گڑھ کے ملزموں کو 48 گھنٹوں میں گرفتار کرنے کا حکم دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اسلام دشمنوں کی کارروائی ہے۔

بجلی چوروں کے خلاف آپریشن

وفاقی وزیر پانی و بجلی گوہر ایوب نے کہا ہے کہ 10- تا 15- جنوری بجلی چوروں کے خلاف گرینڈ آپریشن ہو گا۔ بجلی کی قیمتوں میں اضافہ نہیں ہو گا۔ پانی کی کمی پوری ہونے تک لوڈشیڈنگ جاری رہے گی۔ سرحد کے کئی گھروں میں بیس بیس اے سی لگے ہوئے ہیں مگر بل نہیں دیتے۔ فاٹا سے واپڈا کو 8- ارب سالانہ نقصان ہو رہا ہے۔

گورنر راج کی ضرورت

سابق وزیر داخلہ جنرل (ر) نصیر اللہ بابر نے مظفر گڑھ میں 16 نمازیوں کی ہلاکت پر اپنے رد عمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سندھ سے زیادہ پنجاب میں گورنر راج کی ضرورت ہے۔

پروفیسروں کے خلاف کارروائی

حکومت پنجاب نے سرکاری کالجوں میں گرتے ہوئے تعلیمی معیار کے پیش نظر ایسے تمام پروفیسروں کے خلاف محکمانہ کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو سرکاری ملازمت کے ساتھ پرائیویٹ کالجوں میں جا کر پڑھاتے ہیں۔ اس سلسلہ میں وزیر اعلیٰ پنجاب نے فہرستوں کی تیاری کا حکم دے دیا ہے۔ کالجوں کے پرنسپل بھی ذمہ دار ٹھہرائے جائیں گے۔

ریٹائرڈ فوجیوں کی پولیس میں بھرتی

وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین نے دہشت گردی روکنے کے لئے ریٹائرڈ فوجیوں کی پولیس میں بھرتی کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے قومی اسمبلی میں بتایا کہ 56- ارکان اسمبلی اور سینیٹروں سمیت 1738- افراد ایگزٹ لسٹ میں شامل ہیں۔ امن و امان حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

آٹے کا بحران

صوبہ سرحد کے ضلع صوابی کی تحصیل ٹوپی میں صوابی وزیر خوراک کے دفتر میں آٹے کی تقسیم کے دوران فرنٹیئر کانسٹیبلری اور شہریوں میں لڑائی اور فائرنگ سے دو اہلکاروں سمیت 5- افراد زخمی ہو گئے۔ صوبہ بلوچستان کے ایک وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی نے اپنے حلقہ خاران میں گندم کی قلت اور قحط سالی کے پیش نظر وزارت سے استعفیٰ کی دھمکی دی ہے۔

بم دھماکوں پر بی بی سی کا تبصرہ

بی بی سی نے مظفر گڑھ کے نواحی گاؤں میں امام بارگاہ میں سترہ افراد کی بم دھماکہ سے ہلاکت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ مظفر گڑھ میں ہلاکتوں سے ملک بھر میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ قبل از وقت کسی پر الزام لگانا درست نہیں۔ 1998ء میں بم دھماکوں اور حملوں میں 100- افراد مارے گئے۔

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
دوکان 212837
رہائش 212175

ریفریجریٹرز • ڈیپ فریزرز • ایئرکنڈیشنرز
ڈیلر • واشنگ مشین • ٹی وی
نیشنل الیکٹرونکس
1- لنک میکلوڈ روڈ ... بلڈنگ لاہور
فون: 7223228 7357309

جرمن و پاکستانی ہومیوپیتھک ادویات
ہر قسم کی جرمن و پاکستانی ہومیوپیتھک ادویات، مدر ٹنکچرز، پوٹینسیاں، بائیوکیمک ادویات گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک اور ہومیوپیتھک کتب کی بارعائت خریداری کا مرکز
خالی ڈبیاں اور ڈراپرز بھی دستیاب ہیں۔ 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس بھی دستیاب
کیور ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو کمپنی رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
فون: 771 - 213156 ★ FAX (4524) 212299